

472

48: سورۃ الفتح

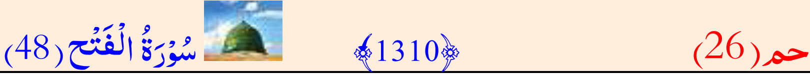
ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
48	سُوۡرَۃُ الۡفَتۡح	مدنی	4	29	26	حٰمٓ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیت نمبر 1 تا 10: اس سورت کا پس منظر صلح حدیبیہ ہے۔ سن 6 ہجری میں رسول اللہ (ﷺ) کو بشارت ہوئی کہ آپ صحابہ کے ہمراہ عمرہ کی سعادت حاصل کریں گے۔ رسول اللہ (ﷺ) تقریباً 1500 صحابہ کے ساتھ مکہ روانہ ہوئے۔ لیکن قریش مکہ کے ساتھ ہونے والا ایک معاہدہ کی رو سے جو صلح حدیبیہ کے نام سے مشہور ہوا، مسلمان اس سال واپس چلے گئے اور اگلے سال عمرہ ادا کیا۔ اگرچہ عام مسلمان اس معاہدہ کی کچھ شرائط سے ناخوش تھے لیکن اللہ نے اس معاہدہ کو ایک بہت بڑی فتح قرار دیا۔ عام مسلمانوں کو ہدایت کہ وہ رسول اللہ پر ایمان لائیں اور ان کی مدد کریں۔

اِنَّا فَتَحۡنَا لَکَ فَتۡحًا مُّبِیۡنًا ۙ﴿۱﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! بلاشبہ ہم نے آپ کو ایک کھلی اور واضح فتح عطا فرمائی، یہ سورت صلح حدیبیہ کے پس منظر میں نازل ہوئی تھی جو آخرکار فتح مکہ کا پیش خیمہ بنی لِّیَغۡفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنۡ ذَنۡۢبِکَ وَ مَا تَاَخَّرَ وَ یُتِمَّ نِعۡمَتَہٗ عَلَیۡکَ وَ یَہۡدِیَکَ صِرَاطًا مُّسۡتَقِیۡمًا ۙ﴿۲﴾ تاکہ اللہ اس کی وجہ سے آپ کی اگلی اور پچھلی تمام خطاؤں کو معاف کر دے، آپ پر اپنی نعمتوں کی تکمیل کر دے اور آپ کو سیدھی راہ پر ثابت قدم کر دے وَّ یَنۡصُرَکَ اللّٰہُ نَصۡرًا عَزِیۡزًا ﴿۳﴾ اور تاکہ اللہ آپ کو زبردست نصرت عطا فرمائے هُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ السَّکِیۡنَۃَ

فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وہ اللہ ہی تھا جس نے اہل ایمان کے دلوں پر سکینت نازل فرما کر ان میں ثابت قدمی اور اطمینان پیدا کر دیا تاکہ ان کے ایمان میں مزید اضافہ ہو جائے وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۴ آسمانوں اور زمین کے تمام لشکر اللہ ہی کے قبضہ قدرت میں ہیں اور وہ سب سے زیادہ علم والا اور بہت حکمت والا ہے لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ اور یہ سب کچھ اس لئے ہُوا تاکہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ہمیشہ رہنے کے لئے ایسے باغات میں داخل فرمائے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، اور ان کے گناہ ان سے زائل کر دے وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝۵ یہ گناہوں کی معافی اور جنت کا حصول اللہ کے نزدیک بہت بڑی کامیابی ہے وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ نیز اس لئے بھی تاکہ ان منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو سزا دے جو اللہ کے متعلق بدگمانیاں کرتے ہیں عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝۶ ان پر برا وقت آنے والا ہے، اللہ ان پر اپنا غضب نازل کرے گا اور انہیں اپنی رحمت سے دور کر دے گا، ان کے لئے جہنم تیار کر دی گئی ہے جو بہت ہی برا ٹھکانا ہے وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ



الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۷ اور آسمانوں اور زمین کے تمام لشکر اللہ ہی قبضہ قدرت میں ہیں، وہ بہت زبردست اور بہت حکمت والا ہے

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ۝۸ اے پیغمبر (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! ہم نے آپ کو شہادت دینے والا، بشارت دینے والا اور خبردار کر دینے والا رسول بنا کر بھیجا ہے

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ ؕ وَ تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ۝۹ تاکہ اے لوگو! تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ، ان کی مدد کرو اور ان کی تعظیم و توقیر کرو نیز صبح و شام اللہ کی تسبیح بیان کرتے رہو

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ بلاشبہ جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں، ان کے ہاتھوں کے اوپر اللہ کا ہاتھ ہے

فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۰ پس جو شخص اپنے عہد کو توڑے گا تو اس کا وبال اسی پر ہو گا اور جو شخص اللہ سے کئے ہوئے اپنے عہد کو پورا کرے گا تو اللہ اسے عنقریب بہت بڑا اجر عطا فرمائے گا رکوع[1]